فضلیت زیارت شاہ عبدالعظیم

ان امام زادگان میں سے دوسرے بزرگ شہزادہ عبدالعظیم ہیں کہ ان کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے امام حسن علیہ السلام تک پہنچتا ہے یعنی عبدالعظیم بن عبداللہ بن علی بن الحسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب علیہم السلام ا پ کی قبر شریف تہران کے محلّہ رے میں مشہور ومعروف ہے (اورا ج کل اس محلّہ کو شاہ عبدالعظیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور تہران سے وہاں تک بسیں ا تی جاتی ہیں) ا پ کا روضہ مبارک عوام وخواص کی زیارت گاہ اور جائے پناہ ہےا پ کے مقام کی بلندی اور مرتبے کی بڑائی محتاج بیان نہیں کیونکہ ا پ خاندان نبوت کے فرد ہونے کے علاوہ عظیم محدثین اور اجل علماء میں سے ہیں ا پ بڑے عابد وزاہد اور بہت متقی و پرہیز گار تھے اور امام محمد تقی اور امام نقیؑ کے خاص صحابہ میں سے تھے ا پ کو ان ہر دوا *ّ کے حضور خصوصی تعلق وتوسل حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شاہ عبدالعظیم نے ان دونوں معصو$مینؑ سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں یہی بزرگ ''خطب امیر المومنین علیہ السلام'' کے نام سے مشہور کتاب کے مؤلف ہیں نیز ا پ نے ''یوم ولیلہ'' نامی کتاب میں اپنے عقائد درج فرمائے اور یہ کتاب امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تھی۔ چنانچہ اماO نے اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ اے اباالقاسم خدا کی قسم یہی وہ دین ہے جو خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کیلئے پسند کیا ہے پس خداوند جہاں تمہیں دنیا وا خرت میں اس عقیدہ و دین پر قائم رکھے۔ صاحب بن عباد نے ا پ کے حالات میں ایک مختصر رسالہ لکھا ہے جسے ہمارے استاد علامہ نوری مرحوم نے مستدرک الوسائل کے ا خر میں نقل کر دیا ہے۔ اس رسالے اور رجال نجاشی میں یہ واقعہ منقول ہے کہ حضرت شاہ عبدالعظیمؑ بادشاہ وقت کے خوف سے جلاوطن ہوکر شہر بہ شہر پھرتے اور اپنے ا پ کو ایک قاصد ظاہر کرتے رہے حتیٰ کہ ا پ شہر رے پہنچے اور خود کو ساربانوں میں شامل کر کے پوشیدہ ہو رہے لیکن بقول نجاشی سکۃ الموالی کے بعض شیعوں کے سرداب میں رہا کرتے کہ رات کو عبادت کرتے اور دن میں روزہ رکھتے تھے جب کبھی اس سرداب سے باہر ا تے تو اس قبر کی زیارت کرتے تھے جواب ا پ کی قبر کے سامنے واقع ہے ا پ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ایک فرزند کی قبر ہے شروع شروع میں تو ا پ کو صرف چند ایک شیعہ بزرگ جانتے پہچانتے تھے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عام لوگوں نے بھی ا پ کو پہچان لیا انہی ایام میں ایک شیعہ بزرگ نے عالم خواب میں حضرت رسولؐ کو دیکھا کہ ا پ فرما رہے ہیں کہ سکۃ الموالی سے جا کر میرے فرزند کو عبدالجبار کے باغ میں سیب کے درخت کے نیچے دفن کریں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں اب شاہ عبدالعظیم مدفون ہیں یہ خواب دیکھ کر وہ شیعہ بزرگ اس باغ کے مالک کے پاس گئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تا کہ وہ باغ اور درخت خرید لیں، باغ کے مالک نے پوچھا کہ آپ کس لیے باغ خرید کرتے ہیں؟ انہوں نے اپنا خواب باغ کے مالک سے بیان کیا تو اس نے بھی اپنا ایسا ہی خواب سنایا اور کہا کہ میں نے یہ باغ ان سید پاک اور دیگر شیعہ مومنین کیلئے وقف کر دیا ہے کہ وہ اپنے متوفیوں کو یہاں دفن کیا کریں۔ پھر انہی ایام میں شاہ عبدالعظیم بیمار پڑے اور کچھ دنوں بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ جب غسل دینے کیلئے ان کا لباس اتارا گیا تو ان کی جیب میں سے ایک رقعہ نکلا جس میں آپ نے اپنا نام و نسب لکھا ہوا تھا کہ میں ابوالقاسم عبدالعظیم ہوں میں فرزند ہوں عبداللہ کا جو فرزند ہیں علی کے اور وہ فرزند ہیں حسن کے اور وہ فرزند ہیں زید کے اور وہ امام حسن علیہ السلام کے فرزند ہیں صاحب بن عباد نے شاہ عبدالعظیم کے علم و فضل کے بارے میں ابوتراب رویانی کی روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابوحماد رازی سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں سامرہ میں ایک روز امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور حلال و حرام سے متعلق بہت سے مسائل آپ سے دریافت کیے اور آپ نے انکے جوابات ارشاد فرمائے جب میں رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابوحماد اگر اپنے شہر رے میں تمہیں کوئی مشکل مسئلہ پیش آئے تو جناب عبدالعظیم بن عبداللہ ÷ کے پاس جا کر پوچھ لینا اور انکو میرا اسلام بھی پہنچا دینا محقق میر دامادؒ نے کتاب رواشح میں تحریر کیا ہے کہ شاہ عبدالعظیم کی فضلیت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو شخص انکی زیارت کو جائے جنت اس کیلئے واجب ہے شیخ شہید ثانیؒ نے حاشیہ میں بعض نسابین کے حوالے سے اسی روایت کا خلاصہ نقل کیا ہے ابن بابویہؒ اور ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ شہر رے کا ایک شخص امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں آیا تو حضرت نے پوچھا کہ تم کہاں تھے؟ اس نے عرض کی کہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے گیا ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ تم اپنے شہر میں سید عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کرتے تو اس شخص کی مانند ہوتے جس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہو۔ مولف کہتے ہیں علماء کرام نے شاہ عبدالعظیم کیلئے کوئی مخصوص زیارت نقل نہیں کی تاہم فخر المحققین آقا جمال الدینؒ نے اپنی کتاب مزار میں فرمایا ہے کہ انکی زیارت یوں پڑھنا چاہیے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com